سوال

(67) بیوی بوس وکنار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک کے دنوں میں بیوی کے ساتھ لیٹنے کا اتفاق ہوا اور اس سے بغیر مجامعت، بغیر انزال بوس وکنار ہوتا رہا۔ اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ مطلع فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر دخول یا انزال کے بغیر بوس وکنار ہوا تو روزہ ان شاء اللہ صحیح ہوگا اور اگر دخول ہوگیا اگرچہ بغیر انزال کے ہو تو اس میں ظہار والا کفارہ اور اس دن کے روزے کی قضا ہوگی اور اگر انزال ہوا اور دخول نہیں ہوا تو اس صورت میں صرف روزے کی قضا ہوگی اور روزہ دار کو چاہئے کہ وہ احتیاط سے کام لے اور ان تمام اسباب وذرائع سے دور رہے جو اس کو گناہ اور حرام میں مبتلا کردینے والے ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 125

محدث فتویٰ